MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 4

قصہ اصحابِ سبت

سوال 1: اصحابِ سبت کون لوگ تھے؟

جواب: اصحابِ سبت کا تعارف:

"یومُ السبت" ہفتہ کے دن کو کہتے ہیں۔ اصحابِ سبت سے مراد ہفتہ کے دن کی حرمت کو پامال کرنے والے لوگ ہیں۔

وضاحت: اصحابِ سبت کا تعلق بنی اسرائی (یہود) سے تھا۔ یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا دور ۲۶۰۰ قبل مسیح ہے۔ ان کے لیے بھی جمعہ کا دن عبادت کے لیے مقرر کیا گیا تھا لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور یعنی ۱۸۰۰ قبل مسیح ہی میں انہوں نے ہفتہ کے دن کو مقدس قرار دیئے جانے کا اصرار کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو بہت سمجھایا کہ وہ اپنے غلط اصرار سے باز آجائیں۔ لیکن کچھ عرصہ بعد اُن کی ایک بستی کے بعض لوگوں نے ہفتہ کے دن کے اس قانون کی خلاف ورزی کی اور اس کی حرمت کو توڑا۔ جس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں سزا دی اور سب لوگوں کے لیے نشانِ عبرت بنا دیا۔ یہ لوگ "اصحابِ سبت" کہلاتے ہیں۔

سوال 2: اصحابِ سبت کہاں آباد تھے؟

جواب: اصحابِ سبت کا محلِ وقوع:

اصحابِ سبت بحیرہ احمر (Red Sea) کی مشرقی خلیج کے کنارے مدین اور طور پہاڑ کے درمیان ایک بستی "ایلہ" میں آباد تھے۔ یہ بستی اِسی مقام پر واقع تھی جہاں آج کل اسرائیل کی بندرگاہ "ایلات" ہے۔

سوال 3: اصحابِ سبت کی آزمائش اور ان کی حیلہ سازی بیان کریں۔

جواب: اصحابِ سبت کی آزمائش: اصحابِ سبت چونکہ سمندر کے قریب آباد تھے اس لیے ان

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

لوگوں کا گزر اوقات مچھلی کے شکار پر ہوتی تھی۔ یہ لوگ چھ دن مچھلیاں پکڑتے اور ہفتہ کے دن اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہفتہ کے دن شکار کرنے سے منع فرمایا اور انہیں آزمایا۔

اصحابِ سبت کی حیلہ سازی:

اصحابِ سبت پر ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار نہ کرنا ایک امتحان تھا۔ ہفتہ کے دن مچھلیاں بڑی کثرت سے دریا کے کنارے کے پاس آتیں لیکن ہفتہ کے دن کی حرمت کی وجہ سے انہیں پکڑ نہیں پاتے تھے۔ کچھ عرصہ تو وہ برداشت کرتے رہے لیکن پھر انہوں نے ہفتہ کے روز ساحل کے کنارے بڑے بڑے گڑھے کھودنے شروع کر دیئے۔ پھر نالیاں کھود کر ان گڑھوں کو سمندر سے ملا دیا۔ اس طرح سمندر کا پانی ان گڑھوں میں بھر جاتا اور پانی کے ساتھ مچھلیاں بھی ان گڑھوں میں آ جاتیں اور پھر وہ لوگ ان مچھلیوں کی واپسی کا راستہ بند کر دیتے۔ پھر اگلے روز اتوار کو جا کر ان مچھلیوں کو آسانی سے پکڑ لیتے اور کہتے کہ ہم ہفتہ کے روز تو مچھلیوں کو ہاتھ تک نہیں لگاتے جو حقیقت میں ان کا ایک حیلہ اور بہانہ تھا۔

سوال 4: مچھلیاں پکڑنے کے معاملے پر اصحابِ سبت کتنے گروہ میں تقسیم ہو گئے تھے؟

جواب: اصحابِ سبت کے تین گروہ: اصحابِ سبت ہفتہ کے دن مچھلیاں پکڑنے کے معاملے پر تین گروہوں میں تقسیم ہو گئے تھے:

1۔ ظالمین: پہلا گروہ "ظالمین" یعنی حد سے بڑھنے والے ان لوگوں پر مشتمل تھا جو براہِ راست اس گھناؤنے کام (ہفتہ کے دن مچھلیاں پکڑنے) میں ملوث تھا۔

2۔ ساکتین: دوسرا گروہ "ساکتین" یعنی خاموش اور غیر جانبدار رہنے والے لوگوں پر مشتمل تھا۔ یہ لوگ اس گناہ میں ملوث نہیں تھے مگر گناہ کرنے والوں کو منع بھی نہیں کرتے تھے۔

3۔ واعظین: تیسرا گروہ "واعظین" یعنی نصیحت کرنے والے ان لوگوں پر مشتمل تھا جو خود بھی اس گناہ سے بچتے رہے اور پہلے گروہ کے لوگوں یعنی ظالمین کو ان کی حد سے بڑھنے والی حرکتوں سے بھی منع کر کے "نہی عن المنکر" یعنی برائیوں سے منع کرنے کا فریضہ ادا کرتے رہے۔ حتیٰ کہ جب

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ظالمین نہ مانے تو واعظین نے بستی کے اندر دیوار قائم کر کے اپنے آپ کو ان ظالمین سے الگ کر لیا اور ان سے لاتعلق ہو گئے۔

سوال5: اصحابِ سبت کے گروہ "ظالمین" کس طرح ہلاک ہوئے؟

جواب: اصحابِ سبت پر عبرت ناک عذابِ الٰہی:

اصحابِ سبت کے دو گروہوں واعظین اور ظالمین نے بستی کے درمیان ایک دیوار قائم کر لی تھی جس سے بستی دو حصوں میں تقسیم ہو گئی تھی مگر واعظین نے اس درمیانی دیوار میں آمد و رفت کے لیے ایک دروازہ کھول لیا تھا جو رات کے وقت بند کر دیا جاتا تھا۔ جس رات کو ظالمین لوگ ذلیل و خوار بندر بنا دیئے گئے تو وہ دروازہ بند تھا۔ جب صبح ہوئی تو دوسری جانب سے کوئی آواز نہ آئی واعظین نے ایک شخص کو دیوار پر چڑھایا۔ اس نے دیکھا کہ ظالمین کے چہرے بگڑ گئے ہیں اور دُم دار بندر بنے ہوئے ہیں۔ بالآخر تین روز کے بعد سب ظالمین اسی ذلت کے ساتھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے عبرت ناک عذاب سے ہلاک ہو گئے۔

سوال6: اصحابِ سبت کے قصہ میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

جواب: اصحابِ سبت کے قصہ میں ہمارے لیے اسباق:

اصحابِ سبت کے قصہ میں ہمارے لیے درجہ ذیل اسباق ہیں:

1۔ نہی عن المنکر کا فریضہ:

اصحابِ سبت کے قصہ سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ امر بالمعروف کی طرح نہی عن المنکر بھی ایک اہم فریضہ ہے اور یہ فریضہ ادا کرنے والے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے عذاب سے بچے رہتے ہیں۔

2۔ حیلہ سازی سے بچنا:

اس قصہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ حیلہ سازی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے اس لیے ہمیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نافرمانی اور اس کے احکامات کے حوالے سے غیر شرعی

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

حیلہ سازی سے بچتے رہنا چاہیے۔

3۔ حق کی دعوت میں مایوس نہ ہونا:

اس قصہ سے یہ بھی سبق ملتا ہے کہ حق کی دعوت دینے والوں کو کبھی مایوس ہو کر بیٹھ نہیں جانا چاہیے بلکہ اس اُمید کے ساتھ حق کا پیغام پہنچاتے رہنا چاہیے کہ شاید کسی نہ کسی کے دل میں اللہ تعالیٰ سے خوف کا جذبہ پیدا ہو جائے۔ جیسا کہ ایک حدیث مبارک میں نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے فرمایا "اگر اللہ سبحانہ و تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک شخص کو بھی ہدایت عطا فرمائے تو یہ تمہارے لیے ساری کائنات سے بہتر ہے۔"

اسی طرح نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جنگِ خیبر کے موقع پر فرمایا کہ پہلے ان لوگوں کو اسلام کی دعوت دو۔ اللہ کی قسم، اگر تمہارے ذریعے اللہ تعالیٰ ایک شخص کو بھی ہدایت دے دے تو وہ تمہارے لیے سُرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

www.perfect24u.com